عید غدیر کے موقع پر صدر حسن روحانی اور انکی کابینہ کے ارکان کے ساتھ آخری ملاقات میں اسلامی انقلاب کے عظیم رہبر آیت اللہ خامنہ ای کی 28 جولائی 2021 کو دی گئی تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے:

بسم الله الرّحمن الرّحیم

والحمدالله ربّ العالمین و الصّلاة و السّلام علی سیّدنا محمّد و آله الطاهرین سیّما بقیّة الله فی الارضین.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور درود و سلام ہو ہمارے نبی اکرم حضرت محمدؐ اور ان کے پاکیزہ گھرانے پر خاص طور پر اس ہستی جو زمین پر اللہ کا زخیرہ ہیں۔

دعا ہے کہ یہ عید غدیر تمام مومنین کے لیے ، آپ دوستوں کے لیے اور ایرانی قوم کے لیے ایک خوشگوار موقع قرار پائے۔ یہ ایک بہت اہم عید ہے۔ غدیر کا واقعہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ کچھ مصنفین ، مورخین اور ان جیسے افراد نے اس واقعے کی کچھ تفصیلات پر شکوک و شبہات ڈالنے کی کوشش کی ہے ، جن میں سے تمام کو (علمی طور سے)رد کر دیا گیا ہے ، لیکن اس مسئلے کا جوہر اور حقیقت یہ ہے کہ حضور اکرم (ص) نے امیر المومنینؑ کو «مَن کُنتُ مَوَلاهُ فَهَذَا عَلیٌّ مَوَلاه» کے عنوان سے متعارف کروایا ہے اور یہ ناقابل تردید حقیقت ہے۔

یہ صرف ہمارا دعویٰ نہیں ہے۔ اس کا اعتراف بڑے سنی علماء ، ادیبوں اور دانشوروں نے بھی کیا ہے۔ مثال کے طور پر ، معروف مصری مصنف ، محمد عبدالغنی حسن جنہوں نے علامہ امینی کے الغدیر پر ایک تبصرہ لکھا ہے ، الغدیر کے واقعہ کے بارے میں کہتے ہیں ، "کسی کو الغدیر کے بارے میں کوئی شک نہیں ہوسکتا۔" لہذا ، غدیر ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔

صدر اسلام سے ، عید غدیر ایک معروف جشن رہا ہے۔ علامہ امینی (خدا انہیں جنت نصیب کرے) کی کتاب الغدیر کے مطابق ، کچھ تحریریں ہیں جو بعض واقعات کو "یوم الغدیرکے جشن" یا "ذوالحجہ کے اٹھارویں دن کے -جشن" کے طور پر بیان کرتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ، اسلام کی ابتدائی تاریخ میں بہت سے واقعات تھے جیسے مصر اور دوسرے ممالک میں فاطمی خلفاء کے زمانے میں-جن کو جشن عید الغدیر سے تعبیر کیا گیا۔

مرحوم علامہ امینی نے الغدیر واقعہ بیان کرتے ہوئے حضور کے 110 صحابہ کا حوالہ دیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے 110 صحابہ کے حوالہ سے بہت معتبر روایات اور دستاویزات موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس بڑی تعداد میں صحابہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور یہ واقعہ بہت اہم معاملہ ہے۔

مزید برآں ، امیرالمومنینؑ کے اپنے بیانات بہت اہم ہیں۔ بہت سے مواقع پر ، امیرالمومنینؑ-وہ مخلص زبان اور خدا کی آواز-مخالفین کا سامنا کرتے وقت الغدیر کے واقعہ کی طرف تاکید کرتے تھے۔ مثال کے طور پر ، جنگ صفین کے دوران ، وہ اپنی فوج کے لیے ایک خطبہ دیتے ہے جہاں وہ الغدیر کے مسئلے کی وضاحت کرتے ہیں اور جہاں وہ اس واقعے کے دوران حضور کے قول و فعل کو بیان کرتے ہیں: "آپؐ نے اس کے بعد فرمایا کھڑے ہو اے علی۔ میں کھڑا ہوا اور پھر آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا ، خدا ہمارا رب ہے اور اس نے مجھے تمہارا مولا بنایا ہے اور جو مجھے اپنا مولا سمجھتا ہے وہ اس علی کو بھی اپنا مولا مانے۔" یہ خود امیرالمومنینؑ نے نقل کیا ہے!

مجھے امید ہے کہ یہ عید تمام مسلمانوں اور ہمارے پیارے لوگوں کے لیے مسرت کا موقع ہو گیـ مجھے امید ہے کہ عوام خوشحال ہونگے اور موجودہ مسائل کا خاتمہ ہوگاـ انشاءالله

یہ میٹنگ حکومتی انتظامیہ میں موجود حضرات کا شکریہ ادا کرنے کے لیے منعقد کی گئی ہے ، چاہے وہ لوگ جو آٹھ سال تک اپنے عہدے پر فائز رہے یا وہ جو کم عرصے کے لیے اپنے عہدے پر رہےـ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جس نے بھی خدا اور عوام کی خدمت کے مقصد کے لیے کام کیا ، اسے دیوان الٰہی میں فراموش نہیں کیا جائے گاـ یہ ممکن ہے کہ کسی نے کوشش کی ہو اور کسی مسئلے پر بہت زیادہ جدو جہد کی ہو، لیکن یہ کہ کوئی بھی اس کے بارے میں نہیں جانتا ہے اور یہ کہیں بھی ثبت شدہ نہیں ہےـ تاہم ، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ خدا کے عظیم فرشتے اس سے واقف ہیں اور الله سب کچھ جانتا ہےـ جس نے حقیقی طور پر خدا کے لیے اور عوامی مفادات کی خدمت کے لیے کام کیا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی کوششیں رائیگاں نہیں گئیں اور امید ہے کہ الله تعالیٰ انھیں اجر عظیم سے نوازے گاـ یہی اصل رزق ہےـ یہ اصل رزق ہے جسے انسان اپنے عہدے کے دوران حاصل کر سکتا ہےـ

مادہ پرست لوگ انتظامی ، وزارتی اور دیگر اہم عہدوں کو دنیاوی اثاثوں کو اکٹھا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، ایک جگہ محفوظ کرتے ہیں اور کہیں اور اپنا مستقبل بناتے ہیں۔ جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں ، یہ دنیا میں عام ہے ، لیکن یہ اسلامی مذہب اور ثقافت میں عام نہیں ہےـ یہاں انسان کا رزق روحانی ہےـ

میں نے امیرالمومنینؑ کے ملک الاشتار کو لکھے گئے ایک خط کو یہاں لکھا ہوا ہےـ حکم نامے کے آغاز میں ، جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ طویل اور تفصیلی ہے ، وہ مالک سے کہتے ہیں، "آپ کا بہترین زخیرہ نیکیوں کا زخیرہ ہونا چاہیے"ـ دوسرے لفظوں میں ، آپ کو نیک کام کرنے چاہئیں ، خدا کے لیے کام کرنا چاہیے ، سخت محنت کرنی چاہیے اور اسے قیامت کے دن کے لیے اپنے زخیرے کے طور پر رکھنا چاہیےـ الله رب العزت آپ کے لیے یہ زخیرہ مکمل حفاظت میں رکھے گاـ یہ ایک مسئلہ ہےـ آپ کو اس طرف توجہ دینی چاہیےـ چاہے ہم میں سے کوئی جانتا ہو یا نہیں ، چاہے ہم اس کے لیے خدا کا شکر ادا کریں یا نہ کریں ، جو لوگ خدا کے لیے کام کرتے ہیں اور جو اچھے کام کرتے ہیں وہ اپنے رزق و اجر کو خدا کے پاس محفوظ پائیں گےـ

ڈاکٹر روحانی کی حکومتی انتظامیہ کی کارکردگی تمام شعبوں میں یکساں نہیں رہیـ پچھلے آٹھ سالوں میں جو کچھ میں نے دیکھا اس کے مطابق ، بعض شعبوں میں ، ان کی کارکردگی توقعات کے مطابق رہی اور کچھ دوسرے شعبوں میں یہ توقعات سے کم رہیـ مختلف شعبوں نے کوششیں کیں ، جیسا کہ صدر نے ذکر کیا ہےـ کسی بھی صورت میں ، خدمت کرنے کا موقع ایک نعمت ہےـ یہ حقیقت کہ آپ کو اور مجھے لوگوں کی خدمت کا موقع ملا ہے خدا کی طرف سے ایک بڑی نعمت ہےـ

بہت سے ایسے افراد ہیں جو عوام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں ، لیکن جن کے پاس ایسا کرنے کی صلاحیت نہیں ہےـ مثال کے طور پر ، انہیں لوگوں کی خدمت کے لیے پیسوں کی ضرورت ہے ، لیکن ان کے پاس یہ نہیں ہے یا انہیں جسمانی طاقت ، سماجی اثر و رسوخ اور ایک بااثر مقام کی ضرورت ہے ، لیکن ان کے پاس یہ نہیں ہےـ آپ جو ایک بااثر مقام سے بہرہ مند ہوئے ہیں آپ کواس کی قدر کرنی چاہیےـ یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو ہمیں خدا نے عطا کی ہے اور ہر نعمت کا شکر گزار ہونا ضروری ہےـ اپنے شکریہ کا اظہار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی تمام توانائی خدا کے لیے ، اس کے مقصد کے لیے اور اس کے احکامات کی تعمیل کے لیے استعمال کریں اور اپنے ملک اور اپنے معاشرے میں انقلاب کے اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کریں۔ یہ اصل بنیاد ہےـ

اس دن بھی ، میں نے جناب روحانی سے کہا کہ ہمارے اقدامات انقلاب کے اہداف کو آگے بڑھانے پر مبنی ہونے چاہئیں۔ ہم ایک انقلابی ملک ہیں۔ ہم نے ایک انقلاب برپا کیا ہے۔ ہمارے لوگوں نے ایک انقلاب برپا کیا ہے۔ انہوں نے سب سے بڑی قربانی دی ہے ، وہ کئی سالوں سے جہاد کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہزاروں خطرات کا سامنا کیا ہے اور انقلابی اہداف اور اصولوں کی خاطر بہادری سے مزاحمت کی ہے۔ اس لیے ہمیں بھی ان مقاصد کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ہماری کوششیں ان اہداف کے مطابق اور ان پر مرکوز ہونی چاہئیں۔

دوسروں کو آپ کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ خاص طور پر ، میں نے ایک تجربہ لکھا ہے جسے میں نے اکثر آپ اور لوگوں کے ساتھ اپنی ملاقاتوں میں نقل کیا ہے۔ میں اس بیان اور اس تجربے کو دہرانا چاہتا ہوں: یہ مغرب پر بےاعتمادی کے بارے میں ہے۔ آئندہ نسلوں کو اس تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس انتظامیہ میں یہ بات واضح ہو گئی کہ مغربیوں پر بھروسہ کرنا کام نہیں کرتا کیونکہ وہ ہماری مدد کرنے والے نہیں ہیں اور جب بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں وہ نقصان پہنچائیں گے اور جب وہ کوئی ضرب نہیں لگاتے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس ایسا کرنے کے ذرائع نہیں ہیں۔ . جب بھی وہ کر سکتے تھے ، انہوں نے ہمیں ایک نقصان پہنچایا۔ یہ ایک بہت اہم تجربہ ہے۔

ملک کے قومی سطح کے معاملات کبھی بھی مغربی ممالک کے تعاون پر معلق نہیں ہونے چاہیے کیونکہ یہ یقینی طور پر ناکامی کا باعث بنے گا۔ جب بھی آپ نے اپنے معاملات کو مغربی ممالک کے تعاون پر منحصر کیا ، آپ ناکام ہوئے اور جب بھی آپ مغربیوں پر بھروسہ کیے بغیر آگے بڑھے اور قدم اٹھایا ، آپ کامیاب ہوئے۔ اگر آپ گیارہویں اور بارہویں انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک نظر ڈالیں تو ، یہ اس طرح ہے۔ جب بھی آپ نے مغربی ممالک اور امریکہ کے ساتھ کسی معاہدے پر پہنچنے سے اپنے معاملات کو مشروط بنایا ، آپ آگے بڑھنے میں ناکام رہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مدد نہیں کرتے۔ اس کے بجائے ، وہ دشمنی ظاہر کرتے ہیں کیونکہ وہ بہرحال دشمن ہیں۔ تاہم ، جب بھی آپ نے ان پر اپنی امیدیں لگانا بند کر دیں اور اپنے مختلف ذرائع استعمال کرنا شروع کر دیے آپ نے ترقی کیـ ہزاروں طریقے ہیں اور ایسا نہیں ہے کہ صرف ایک طریقہ اور ایک راستہ ہے جیسا کہ مختلف طریقے موجود ہیں اور اگر لوگ فکر کریں، وہ اپنی ذاتی ، سماجی اور انتظامی زندگی کے لیے بہت سارے طریقے تلاش کرلیں گے۔

میں حالیہ مذاکرات کے بارے میں بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ آپ میں سے اکثر حضرات پیش رفت سے واقف ہیں۔ حالیہ مذاکرات میں ہمارے سفارت کاروں نے واقعی بہت محنت کیـ ہمارے کچھ سفارت کاروں نے واقعی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ، لیکن امریکی ایک معاملے میں اپنی مخالف پوزیشن پر قائم رہے اور انہوں نے ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھایا۔ کاغذ پر اور الفاظ میں ، وہ کہتے ہیں کہ وہ پابندیاں ہٹا دیں گے ، لیکن انہوں نے نہیں ہٹائی ہیں اور نہ ہی انہیں ہٹانے جا رہے ہیں۔ امریکیوں نے ایک شرط رکھی ہے: وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ پابندیاں ہٹائی جائیں تو ہمیں معاہدے میں ایک شق شامل کرنی چاہیے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم مستقبل میں بعض معاملات پر مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ اس شق کو نہیں مانتے تو موجودہ مدت میں ہمارا کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔

یہ شق کیا ہے؟ یہ شق دراصل مستقبل کی مداخلت کا بہانہ ہے۔ یہ شق خود ایٹمی معاہدے بارے کے [JCPOA] میں ہے اور مختلف دیگر معاملات جیسے میزائل اور علاقائی مسائل کے بارے میں ہے۔ اگر بعد میں ، ہم کہتے ہیں کہ ہم ان معاملات پر مذاکرات نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ملک کی پالیسیاں اور ہماری پارلیمنٹ ہمیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتی ، وہ کہیں گے کہ پھر کوئی ڈیل نہیں ہے کیونکہ آپ نے مبینہ طور پر اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ ان کے طور طریقے اور ان کی پالیسیاں ہیں۔ وہ مکمل طور پر غیر منصفانہ اور بدنیتی پر مبنی

برتاؤ کر رہے ہیں اور انہیں اپنے وعدوں کو کسی بھی طرح سے توڑنے میں کوئی شرمساری نہیں ہے۔

انہوں نے بغیر کوئی قیمت چکائے کے ایک بار معاہدے کی خلاف ورزی کی اور موجودہ وقت میں بھی ، جب ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ وعدہ کریں اور اس بات کی ضمانت دیں کہ وہ بعد میں اس کی خلاف ورزی نہیں کریں گے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ وہ ایسی ضمانت نہیں دے سکتے۔ وہ یہ بات واضح طور پر ہمارے دوستوں اور ہمارے سفارت کاروں سے کہہ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ ممکنہ خلاف ورزیوں کے بارے میں کوئی ضمانت نہیں دیں گے۔ وہ اس طرح کے ہیں۔

یہ مستقبل کی انتظامیہ اور سیاسی منظر میں سرگرم افراد کے لیے ایک تجربہ ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ سیاسی کارکن ہوں ، لیکن وہ ایگزیکٹو عہدیدار نہ ہوں۔ ان افراد کو بھی اس پر غور کرنا چاہیے۔ یہ ایک بہت اہم تجربہ ہے جو اس انتظامیہ اور دیگر تمام انتظامیہ میں دیکھا گیا ہے- یقینا اس انتظامیہ نے اس کا زیادہ تجربہ کیا۔

مجھے امید ہے کہ اللہ رب العزت ہماری مدد کرے گا۔ ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے۔ بے شک ، بہت سی باتیں کہنی ہیں ، لیکن وقت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہم نے اپنے وقت سے زیادہ بات کرلی ہے۔ مجھے امید ہے کہ خدا تمام دوستوں اور بھائیوں کو جہاں کہیں بھی ہوں اپنے مذہبی اور انقلابی فرائض انجام دینے میں مدد دے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ جہاں بھی ہوں ، وہ حقیقی معنوں میں انقلابی رہیں اور انقلابی مقاصد کے حصول کی سمت میں کام کریں گے، انشاء اللہ

والسّلام علیکم و رحمۃاللہ و برکاتہ